السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم لوگ آپ پر اعتماد کرتے اور آپ کے فتویٰ پر اطمینان محسوس کرتے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ یہ کتاب پڑھیں اور اس کے متعلق فتویٰ ارشاد فرمائیں۔ یہ کتاب یہاں بہت سے لوگوں میں تقسیم کی جارہی ہے اور لوگ اس کتاب می موجودہ وظائف واذکار کی نیت سے پڑھتے ہیں۔ ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اس میں موجود اذکار کو ثواب کے لئے پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کتاب ''اوراد طریقہ برہامیہ'' میں مذکور چیزوں کو ثواب کی نیت سے پڑھنا جائز نہیں کیونکہ اس میں فوت شدہ لوگوں کے لئے قرآن کی تلاوت کا ذکر ہے۔ بلکہ یہ مذکور ہے کہ یہ چند خاص فوت شدگان کے لئے ان کی برکت حاصل کرنے کیلیئے پڑھی جاتی ہے جس طرح اس کے شروع میں ''فَوَاتِحُ اَھلِ سِلسِلَہ'' کے عنوان سے مذکور ہے اور ان ''فواتح'' کو دوسرے اذکار کی کنجی قرار دیا گیا ہے۔ یہ بدعت ہے۔ اسی طرح ''اساس'' کو فجر اور عصر کی نمازوں کے سے لیسے اذکار کے a بعد پڑھنے کے لئے کہا گیا ہے۔ اس میں یہ بدعت ہیکہ اس ذکر کے لئے وقت محصوص کر دیا گیا ہے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کے لے سو بار کا عدو متعین کیا گیا ہے اور ''یا دائم'' کا ذکر سو بار مقرر کیا گیا ہے۔ نبی لئے وقت اور تعداد کا تعین ثابت نہیں' بلکہ یہ بھی ثابت نہیں کہ حصول ثواب کے لئے صرف بسم اللہ بار بار پڑھی جائے یا لفظ 'یا دائم'' بار بار پڑھا جائے۔ اس کے علاوہ اس میں عرش 'کرسی اور نور نبوی کے وسیلہ سے دعا کی گئی ہے۔ یہ چیز ''تحصین شریف'' اور ''غوثیہ'' کے عنوان کے تحت موجود ہے۔ اسی طرح اس میں ''حزب کبیر'' ہے اس میں خود ساختہ اذکار اور دعائیں ہیں اور حروف مقطعات اور غیر عربی الفاظ کا وسیلہ ہے۔ اور یہ لیسے الفاظ کے متعلق کہا گیا ہے a ہیں جن کا معنی اور مطلب معلوم نہیں ہے۔ مثلاً کد 'کردہ کردہ 'کردہ کردہ' دہدہ' بھا بھا بھا' بھیا بھیا بھا' بھیات بھیات بھیات علاوہ ازیں ''صلاۃ ابن مشیش'' میں خلاف شریعت الفاظ موجود ہیں مثلاً نبی ''ہر چیز آپ ﷺ سے متعلق ہے کیونکہ اگر واسطہ نہ ہو تو موسوط بھی ختم ہو جائے'' اور دعا میں کہا گیا ہے ''مجھے توحید کی کیچڑ سے نکال کر وحدت کے سمندر میں غرق کر دے 'حتیٰ کہ میں اس کے بغیر نہ دیکھوں 'نہ سنوں' پاؤں 'نہ محسوس کروں۔'' اس کے علاوہ اس میں نبی ﷺ آل بیت' شافعی' بدوی اور رفاعی کا وسیلہ اور غیر اللہ سے فریاد ہے۔ یہ چیز ''توسل'' کے عنوان سے نظم میں مذکور ہے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سی مشرکانہ بدعات' خرافات اور شرک تک پہنچانے والی چیزیں ہیں۔ اس لئے ان کو وظیفہ کے طور پر ثواب کے لئے پڑھنا ناجائز ہے۔ ہر مسلمان کو ثواب کے لئے صرف وہی چیزیں پڑھنی چاہئیں جو نبی ﷺ سے پڑھنا ثابت ہیں' مثلاً قرآن مجید کی تلاوت کرے اور وہ اذکار اور دعائیں پڑھے جو حدیث کی کتابوں میں نبی ﷺ سے ثابت ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ